سب کے تعاون سے ریاست کی تصویر اور تقدیر بدلے گی: وزیر اعلیٰ

گھاٹ شیلا کو 2141 ترقیاتی اسکیموں کا ملا تحفہ، 2048 مستفیدین کے درمیان 71 کروڑ 63 لاکھ روپے تقسیم

رانچی(ایس این بی)

جھارکھنڈ کو خوبصورت بنانا ہے۔اس ریاست کو ایک نئی سمت دینی ہوگی۔ معاشرے کی آخری صف میں موجود فرد کو آگے لے کر جانا ہے۔ اس عزم کے ساتھ ہماری حکومت ہر محاذ پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے گھاٹ شیلا میں واقع موہنڈار میں مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور مستفیدین میں اثاثوں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سب کے تعاون اور شراکت سے جھارکھنڈ کو سرفہرست ریاست بنایا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست کے عوام کو بہت سے نئے تحفے دینے جا رہی ہے۔ اب بجلی صارفین کو 200 یونٹ بجلی مفت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت 25 سال سے زیادہ اور 50 سال سے کم عمر کی بہنوں اور بیٹیوں کو مالی مدد فراہم کرنے جا رہی ہے۔ حکومت نے کسانوں کے 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرضے معاف کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان اسکیموں کے ذریعے ریاست کے لوگوں کو آگے بڑھانے اور بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو سارا حے چار سال ہو گئے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ حکومت کے قیام کے ساتھ ہی ہمیں کورونا جیسی عالمی وبا کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں بھی ہماری حکومت نے زندگی اور معاش کے لیے بہترین کام کیا۔ اس کے بعد جب ترقی کی رفتار تیز ہونے لگی تو بہت سے منفی حالات نے جنم لیا۔ لیکن، ان تمام چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے ہم ترقی کو تیز کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ایسے طور پر ایوا ہائسنگ اسکیم کے تحت 20 لاکھ غریبوں اور ضرورت مندوں کو مستقل مکانات فراہم کر رہی ہے۔ یہ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ اس ریاست میں کسی بھی شخص کو کچے مکان یا جھگی بستی میں رہنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ ریاستی حکومت کا یہ مقصد ہے کہ ہر ایک کے پاس اپنا مستقل مکان ہو۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ آپ کی حکومت ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہم آپ کے جذبات، امیدوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پروگرام "آپ کی یوجنا - آپ کی سرکار- آپ کے دوار" کے ذریعے حکومت نے آپ کی دہلیز تک پہنچایا اور آپ کے مسائل کے حل کے ساتھ فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا۔ اس پروگرام کو آگے بھی جاری رکھا جائے گا کیونکہ عوام سے جڑ کر ہم ریاست کو ایک نئی شناخت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 15 ہزار کلومیٹر لمبی سڑکیں بن رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی، تعلیمی، صحت، زراعت اور روزگار سمیت تمام شعبوں کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ لوگوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کھیتوں میں سال بھر پانی مہیا ہو رہے، آبپاشی کے منصوبوں پر تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے ریاست میں واقع نجی شعبے کی کمپنیوں میں مقامی لوگوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے ایک قانون بنایا ہے۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ نوجوانوں کو پرائیویٹ اداروں میں ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ تعلیمی نظام کو بہترین بنانا۔ گروتی کریڈٹ کارڈ اسکیم سمیت دیگر کئی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں تاکہ یہاں کے غریب بچے بھی انجینئر، ڈاکٹر اور آفیسر بن سکیں۔ ان تمام اسکیموں کے ذریعے تمام قبائلیوں، دلتوں، اقلیتوں، پسماندہ طبقات، غریبوں، مزدوروں، برزگروں، مخدوروں، نوجاتیں اور نوجوانوں سمیت سبھی کو بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ قدرتی اور معدنی وسائل کے لحاظ سے بہت امیر ہے۔ کوئلہ، تانبا، لوہا، سونا اور یورینیم سمیت کئی معدنیات یہاں وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس ریاست کا شمار ملک کی پسماندہ ریاستوں میں ہوتا ہے۔ یہاں کے لوگ غربت اور محرومی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ قبائلیوں اور مقامی لوگوں نے جھارکھنڈ کی علیحدہ ریاست کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کی تھی۔ الگ ریاست کی لڑائی میں کئی تحریکی افراد شہید ہوئے۔ لیکن الگ ریاست بننے کے بعد ان کے خوابوں کا جھارکھنڈ تو نہیں بن سکا، لیکن ہماری حکومت نے اس ریاست کے تحریکی افراد کی درخواست اور یہاں کے لوگوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے ریاست کی تعمیر نو کی طرف مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 45 کروڑ 79 لاکھ 99 ہزار 980 روپے کی 2141 منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں 14 کروڑ 88 لاکھ 44 ہزار 580 روپے کی 15 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 30 کروڑ 91 لاکھ 55 ہزار 400 روپے کی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ساتھ ہی کئی فلاحی اسکیمیں ہیں جن میں آیوآ آدمی یوجنا، برسا گرین ووچ اسکیم، چیف منسٹر کنیادان یوجنا، برسا ایریگیشن ویل پمپ اسکیم، ساموزی بائی پھولے اسٹوری سمرتی یوجنا، سردھنجن پنشن اسکیم، چیف منسٹر امپلیمنٹ جنریشن اسکیم، اسکالرشپ اسکیم شامل ہیں۔ فارینسک پیٹا ڈسٹری بیوشن سکیم اور چیف منسٹر پوشٹ دھن منصوبہ کے 20 ہزار 484 مستحقین میں 71 کروڑ 63 لاکھ 4 ہزار 200 روپے تقسیم کئے گئے۔

اس پروگرام میں ایم ایل اے رام داس سورین، ایم ایل اے سیموئیل مرمو، ایم ایل اے منیجر سردار، جھارکھنڈ اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان، جھارکھنڈ کوآپریٹو سروس کمیشن کے وائس چیئرمین جوگیندر ہنسدا، پورینیم سمیت کئی معززین، ڈفر موہن کمار کر، چیف منسٹر کے سکریٹری اروا راجکمل، کولہان ڈویژن کے کمشنر ہری کمار کیشری اور ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی افسران موجود تھے۔

چھپرہ: چینوا اسٹیشن منیجر کی سڑک حادثہ میں موت

دیر رات ڈیوٹی جانے کے دوران حادثہ، گھر والوں کا رو رو کر برا حال

چھپرہ(ایس این بی)

نارتھ ایسٹرن ریلوے وارانسی ڈویژن کے چینوا ریلوے اسٹیشن کے منیجر جیتے کمار کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ جیتے کمار چھپرا اسٹیشن سے اپنی ڈیوٹی کے مقام پر چھپرا سیوان روٹ کے چینوا اسٹیشن پر جا رہے تھے۔ ان کی ڈیوٹی رات 12 بجے سے صبح 8 بجے تک چینوا اسٹیشن پر تھی، اس لیے وہ رات 11 بجے ڈیوٹی کے لیے موٹر سائیکل پر چھپرہ سے روانہ ہوئے۔ اسی دوران داؤد پور اور ایکما کے درمیان ان کی موٹر سائیکل مخالف سمت سے آنے والی بائک سے ٹکرا گئی۔ بائک کی ٹکر کے بعد مقامی لوگوں کے ذریعہ پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ علاج کے لیے چھپرہ سدر ہاسپٹل لے جایا گیا۔ تعداد میں چھپرہ صدر اسپتال پہنچ گئے۔ فی الحال مبلوک اسٹیشن منیجر جیتے کمار کے پوسٹ مارٹم کا عمل جاری ہے۔ اس کے بعد ان کی لاش ان کے آبائی گاؤں نانندہ روانہ کی جائے گی۔ مبلوک اسٹیشن منیجر جیتے کمار اصل میں نانندہ کا رہنے والا تھا۔ چھپرہ میں پچھلے کئی سالوں سے تعینات تھے۔ پورا کنبہ چھپرہ میں ہی رہتا تھا۔ وہ ایک بہت ہی ایمان دار اور چینوا اسٹیشن ماسٹر سمجھا جاتا تھا۔ وہ نارتھ ایسٹرن ریلوے اسٹیشن ماسٹر صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس بات کی جانکاری جب چھپرہ کے اسٹیشن ملازمین کو ہوئی تو وہ کافی گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہیں ریل ملازمین میں بھی غم کا ماحول ہے۔

کاروباری کے گھر سے 250 زندہ کارتوس برآمد

سہرسہ(ایس این بی)

سہرسہ پولیس نے ایک کاروباری کے گھر سے بھاری فوج کے زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں۔قریب 250 زندہ کارتوس کی برآمدگی کے بعد پولیس اب اس کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ ان پکڑے گئے کارتوس کی بنیاد پر پولیس نے کیشاٹن کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پوچھ گچھ میں کاروباری کا بھائی فوج میں ہے۔ وہی کارتوس لاکر فروخت کرنے کے لئے اپنے بھائی کو دیتا تھا۔ کاشٹن گمر تھانہ کے افسر ستید رکمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کیشاٹن مہتا کے گھر غیر قانونی اسلحہ موجود ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کاشٹن گمر تھانہ کی پولیس اور ضلع خفیہ محکمہ کے افسران نے مل کر چھاپہ مارا۔ چھاپہ ماری کے دوران مہتا کے گھر کے دیوان بیگ کے اندر سے کثیر تعداد میں زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ سے کیشاٹن نے کارتوس کو پلاسٹک کے بیگ میں بند کر کے رکھا ہوا تھا۔ پولیس کی ٹیم نے کتنی کی تو اس کی تعداد 250 نکلی۔اس پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایس ڈی پی او امکیش ٹھاکر نے بتایا کہ ہم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے کئی حصوں میں چھاپہ ماری کی ہے۔اس سے ہمیں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پوچھ گچھ میں اس نے پولیس کو بتایا کہ کارتوس اس کا سگا بھائی ادے مہتا لاکر دیتا ہے۔ ادے اس وقت فوج میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی چھاپہ ماری آگے بھی کرتے رہیں گے۔ تاکہ ضلع میں کسی بھی طرح کی بحرانہ سرگرمیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ ملے۔

نہانے کے دوران ڈوبنے سے نوجوان کی موت

غوطہ خوروں کی مدد سے نکالی گئی لاش، گھر والوں میں کہرام

جمشیدپور(ایس این بی)

چاندل تھانہ حلقہ کے تحت کپالی اوپلی واقع سورن ریکھا ندی کے گورنی گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔نوجوان کی شناخت کمار ماہتا بستی کے سمیت داس (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ لاش کو کپالی اوپلی کی پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے سمیت داس کی لاش کو ندی سے باہر نکالا۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم میڈیکل کالج بھیج دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ روز شام میں پیش آیا۔ کپالی تھانہ انچارج سوفو کمار نے بتایا کہ سمیت مزدوری میں کیس کام کرتا تھا۔ بیوی ارمیلا کے بیان پر نامعلوم کے خلاف غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ وہیں شہر کی لاش کو لیکر کے سمیت کی بیوی ارمیلا اور اس کے کنبہ کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔واقعہ کے سلسلے میں کپالی پولیس نے بتایا کہ دریشام کو سمیت اپنے دو دوستوں کے ساتھ سورن ریکھا ندی کے گورنی گھاٹ کے پاس گئے تھے۔ وہاں جانے کے بعد دوستوں نے پارٹی منائی، اس کے بعد سمیت ندی میں نہانے کے لئے گیا، نہانے کے درمیان ہی سمیت ندی میں کافی اندر تک گیا، اس کے بعد اچانک سے وہ ڈوب گیا۔ واقعہ کے بعد اس کی اطلاع دوستوں نے کپالی پولیس کو دی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین کی، لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے کوئی بھی غوطہ خور پانی میں اترنے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد سوموار کی صبح پولیس نے پھر سے غوطہ خور کو لیکر گورنی گھاٹ پہنچی۔ جہاں غوطہ خوروں نے ندی میں چھان بین کر سمیت کی لاش کو برآمد کیا۔

لکڑی تاجر سے 1.45 لاکھ کی لوٹ

ارریا(ایس این بی)

ارریا کے بہادر گنج میں این ایچ۔ 327 ای پر بیلواپل کے پاس لکڑی تاجر کو چاقو سے مار کر ایک لاکھ 45 ہزار روپے لوٹ لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ وہیں زخمی تاجر کو مقامی لوگوں و گھر والوں نے آناً فاناً میں صدر اسپتال ارریا میں بھرتی کرایا ہے۔ ادھر اسپتال انتظامیہ نے واقعہ کی اطلاع ٹاؤن تھانہ پولیس کو دے دی ہے۔ وہیں متاثرہ نے بتایا کہ علاج کے بعد متعلقہ لوگوں کے خلاف ٹاؤن تھانہ میں درخواست دیا جائے گا۔ واقعہ کو لیکر بوڑھا پڑی جھوا باشد محمد اظہر نے بتایا کہ گاؤں کے ہی قیمم وان کے کنبہ کے لوگوں نے ارریا۔ بہادر گنج این ایچ 327 کی پر بیلواپل کے پاس دیر شام 5-6 بجے بائک پر آئے 10 سے 12 لوگوں نے لوٹ کی وارداتہ کو انجام دیا ہے۔ متاثرہ نے آگے بتایا کہ محمد قیمم سے ان کا پہلے سے زمین کو لیکر تنازع چل رہا ہے۔ وہیں گزشتہ روز لکڑی خرید نے گیا تھا۔ دکان بند رہنے کی وجہ سے وہ اپنی بائک سے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی درمیان بیلواپل کے پاس واردات کو انجام دیا گیا۔ معاملے میں ٹاؤن تھانہ انچارج منیش کمار رجک نے بتایا کہ انہیں اس واقعہ کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ درخواست ملنے کے بعد جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

قتل اور لوٹ کا منصوبہ بناتے 3 بدمعاش گرفتار

1 کٹا، 2 گولی، 2 چاقو، 2 موبائل اور ایک بائک ضبط

مدھے پورہ(ایس این بی)

مدھے پورہ کے عالم نگر تھانہ حلقہ میں نرتھوا ڈرچ کے پاس قتل اور لوٹ کا منصوبہ بنارہے تین بدمعاشوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار بدمعاشوں میں اودا کشن گنج تھانہ حلقہ کے پپرا گروتی باشندہ بیچ ناتھ گوسوامی کا بیٹا چندن گوسوامی، بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ کے پرتاپ گنج وارڈ نمبر 13 باشندہ آزاد رائے کا بیٹا ابھیشیک کمار اور بیچ گچھیا ٹولہ کدوا وارڈ نمبر 11 باشندہ شیام مستری کا بیٹا مینا پاسوان شامل ہیں۔ ایس پی سندیپ سنگھ نے سوموار کو پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ 23 جون کو قتل اور لوٹ کی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنارہے جرائم پیشوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع ملی تھی، اطلاع ملنے کے بعد اڈاکشن گنج ایس ڈی پی او اور ینگ کمار کی قیادت میں عالم نگر تھانہ انچارج اور دیگر پولیس افسران نے چھاپہ ماری کر کے کارروائی کی اور بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے ایک کٹا، دو گولی، دو چاقو، دو موبائل اور ایک بائک ضبط کیا گیا ہے۔انہوں نے آگے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ ملزمین کا مجرمانہ تاریخ دیکھا جارہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرار ملزمین کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں داروغہ آشوتوش کمار، حوالدار اگرسین سنگھ اور عالم نگر تھانہ کے مسلح فورس شامل تھے۔

بالولوڈ ڈیڈ تین ہائیوا ضبط، 4 گرفتار

دھنباد(ایس این بی)

دھنباد ضلع میں بالوکی غیر قانونی تجارت زوروں پر جاری ہے، ضلع میں مائننگ ٹاسک فورس کی طرف سے کارروائی کی گئی ہے۔ دیر رات مشرقی ٹنڈی اور بیرا تھانہ علاقہ سے بالو لے جانے والی تین ہائیوا کو محکمہ کان کنی اور پولیس کی خصوصی ٹیم نے گوندپور تھانہ حلقہ سے بالولوڈ تین ہائیوا اور جپ کر ری دھوکا کو ضبط کیا ساتھ ہی تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے کے تعلق سے ڈی ایس پی سیکوارر ون شنکر کاشپی نے گوندپور تھانہ میں پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ گوندپور کے بروا۔ دلدلی روڈ ہیرو پیٹرول پمپ کے پاس بالولوڈ تین ہائیوا نمبر JH10AJ 3668, JH09T-9186, JH10AK 847 JH10CF-2208, JH10CS 6173، بر بجا JH10CS6173 کو ضبط کیا گیا۔ ساتھ ہی جپ کر ری دھوکا سوکٹ بھی بجا گیا۔ ہائیوا کا کارا سے اسٹاک کر رہے قمرالزماں سمیت دو ہائیوا ڈرائیروں عبدالانصاری اور قیم انصاری کو گرفتار کیا گیا۔ ڈی ایس پی شنکر کاشپی نے بتایا کہ بالو لے جانے والے ہائیوا کے خلاف انتظامیہ کی جانب سے مسلسل چھاپہ ماری کی کارروائی کر رہی ہے۔ اب کارروائی اور گاڑی کی اسٹاک کرنے والوں کی شناخت کر کے بھی گرفتار کیا جائے گا۔

بہار میں یو جی سی کے تیور سخت، 5 یونیورسٹی ڈیفالٹر، 3 گورنمنٹ یونیورسٹی بھی شامل

پٹنہ(ایس این بی)

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یونیورسٹیوں میں لوک پاک تقرری نہیں کرنے والے یونیورسٹیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس ڈیفالٹر فہرست میں ملک بھر کے 157 یونیورسٹیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں 108 اسٹیٹ یونیورسٹی، 47 پرائیویٹ یونیورسٹی اور دو ڈیمڈ یونیورسٹی شامل ہے۔ بہار میں تین سرکاری اور دو پرائیویٹ یونیورسٹی کو اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیرم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کشن گنج شامل ہیں۔ یونیورسٹیوں میں طلبہ کے مسائل سننے کے لیے لوک پاک کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ طلباء کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ یو جی سی نے متعدد بار ملک بھر کی تمام بہار یونیورسٹیوں کو لوک پال کی تقرری کی یاد دہانی کرائی تھی، لیکن ان کی تقرری نہ ہونے پر یو جی سی نے اپنی ڈیفالٹر فہرست جاری کردی۔ جیسے ہی یو جی سی کی جانب سے ڈیفالٹر کی فہرست جاری کی گئی، ان یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت یونیورسٹیوں میں لوک پاک کی تقرری کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس میں یونیورسٹیوں کو 100 فیصد لوک پال کی تقرری کرنی ہے۔ یہ لوک پال طلبہ کے مسائل کا ادراک کرے گا اور ان کا حل تجویز کرے گا۔ اس کے لیے یونیورسٹیوں میں ریٹائرڈ ججوں کو لوک پال کے طور پر مقرر کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یو جی سی نے تمام یونیورسٹیوں پر واضح کر دیا ہے کہ وہ طلباء کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور فوری طور پر ایک لوک پال مقرر کریں اور یو جی سی کو مطلع کریں۔ طلبہ کے مسائل کے حوالے سے یونیورسٹیوں کا یہ رویہ درست نہیں۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیرم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کشن گنج شامل ہیں۔

قتل کا ملزم اسلحہ کے ساتھ ٹی ایس پی کے 7 دہشت گرد گرفتار

لاتیہار(ایس این بی)

جھارکھنڈ کی لاتیہار پولیس نے نکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلی تنظیم ترتیہ سمیلن پرستوتی کمیٹی (ٹی ایس پی) کے سات نکسلیوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ لاتیہار پولیس نے سوموار کو انہیں جنبل تیج دیپا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ انجنی انجن نے اپنے آفس میں منعقد پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔

لاتیہار ایس پی نے بتایا کہ گرفتار نکسلیوں میں دیپک اراؤں ۱۰۱ چا بار لوگر ڈھ) اسلام انصاری عرف روی لودھیا بیندی، روپیش کمار (جامن ٹولہ، پوچرا، جمیت کمار، عرف سوجو ٹھاکر پاڑا نوا گڑھ، رتیش کمار روی نوا گڑھ، بھبھوریا (دیپکا ٹولی، پالو ساتھو) اور اجے سنگھ (گلڑی پانگی، پلامون) شامل ہیں۔ سبھی کی گرفتاری صدر تھانہ حلقہ کے اسچا بارگاؤں سے اتوار کو ہوئی ہے۔ گرفتار نکسلیوں کے پاس سے دو لوڈڈ دیسی ریوالور، ایک لوڈڈ دیسی کٹہ 315 بور کی چار گولیاں، چار موبائل، پانچ ہزار روپے کیس، ٹی ایس پی کے تین پرچے اور تین مڈر سائیکل سمیت دیگر سامان برآمد کیئے گئے ہیں۔ لاتیہار کے ایس پی نے صحافیوں کو جانکاری دی کہ دیپک اراؤں اور اسلام انصاری جیل سے چھوٹنے کے بعد اس علاقہ میں ڈی ایس پی نکسل تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کچھ نوجوانوں کے ساتھ گروہ بنا کر گیان چند پانڈے، منوتنگھ اور گووند سنا سمیت کئی اینٹ بھٹا مالکوں کو فون کر کے لیوی کی مانگ کرتے تھے۔ لیوی نہیں دینے پر نوٹنگ کے اینٹ بھٹے میں مزدوروں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی تھی۔ معاملہ درج کر کے تھانہ انچارج پرمود کمار سنہا کی قیادت میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کیا گیا۔ اس کے بعد نکسلیوں کو چھاپہ ماری کر کے گرفتار کیا گیا۔

ایس آئی ٹی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اتوار کی دیر شام صدر تھانہ حلقہ کے اسچا بارگاؤں میں دیپک اراؤں کے گھر میں 10-8 نکسلی کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خبر پر چھاپہ ماری کی گئی۔ اس دوران سبھی نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا۔ چھاپہ ماری مہم میں اے ایس آئی رنجن کمار پاسوان، دھرم ویر سنگھ، سب انسپکٹر کویر پرساد گوپ رویندر بھلی، راجیو مہتو اور سیف۔ 1 کے جوان اور تکنیکی برانچ کے ملازمین شامل تھے۔

انجمن فروغ اردو نے 150 طلباء و طالبات کو اعزاز سے نوازا

اردو مذہب کی نہیں، عوام کی زبان ہے : ڈاکٹر ایس زیڈ حق

رانچی/ رام گڈھ(پریس ریلیز)

انجمن فروغ اردو رام گڈھ ڈسٹرکٹ یونٹ زیر اہتمام گرلس اردو ہائی اسکول چترپور میں توضیعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر رام گڈھ ضلع کے تمام بلاکس کے قریب 150 طلباء وطالبات کے جو امسال میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن اور پوسٹ گریجویٹ میں اردو کو ایک مضمون کے طور پر منتخب کر بہترین نمبرات حاصل کئے ہیں کو توضیعی سند اور تمغوں سے نوازا گیا۔ تقریب کی افتتاح رام گڈھ کالج کی سابقہ پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد نے کی۔ تقریب کی صدارت چاس کالج کے صابردار کے سابق پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ نے کی اور نظامت کا فرض آرگانائزر سکریٹری ڈاکٹر شاہنواز خان نے ادا کیا۔ پروگرام کی شروعات قرآن مجید کی تلاوت سے کی گئی اس کے بعد حمد و نعت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ استقبالیہ کے کلمات ماسٹر محمد رفیق اللہ نے ادا کیا جبکہ پروگرام کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی نے شکریہ ادا کیا۔ توضیعی تقریب کے مہمان خصوصی سابق کارکن حاجی رئیس خان نے کہا کہ اردو کہیں اور کی زبان نہیں ہے بلکہ ایک ترقی یافتہ زبان ہے جو ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پرورش پائی ہے۔ اس میں مٹھاس ہے، اور تہذیب وآداب ہے۔ آج بھی ہندوستان کے لوگ اردو ہی بولتے ہیں اور ہر اردو بولنے والے وہ ہندی کے ساتھ اردو کے بے شمار الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کی فلمی دنیا اردو سے متزین ہے۔ آج بھی اردو کے بغیر آج بھی کوئی فلمی ڈائیلاگ اور گانا نہیں ہے۔ توضیعی تقریب کے خصوصی مقرر کے طور پر نوابا بھاجہ یونیورسٹی سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر ایس زیڈ حق نے کہا کہ اردو دنیا کی دوسری بڑی زبان ہے بہ صفیر ہند کے علاوہ دنیا کے دیگر حصوں میں بھی اردو بولی جاتی ہے۔ یہ کسی خاص مذہب کی زبان نہیں بلکہ عوام الناس کی زبان ہے، اور یہ سیکولرزم کو فروغ دیتی ہے اور محبت کا پیغام دیتی ہے۔ اسے کسی خاص مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ پریم چند سے لے کر پنڈت رگھوپتی سہائے اور آج تک کو نپی چند نارنگ تک اس کی مثالیں ہیں۔ رام گڈھ کالج کی سابق پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد نے توضیعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہندی کی سگی بہن ہے، اس میں حسن بھی ہے اور کشش بھی۔ یہ این کالج دھرواڑ رانچی کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر محمد غالب نشتر نے کہا کہ اردو پڑھنے سے روزگار کے مواقع ہم نہیں ہوتے بلکہ روزگار ملنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اسٹاندر، پروفیسر، متربم سے لے کر دوتمام شعبہ جات جن میں دور سے مضامین کے طلبہ امیدوار ہو سکتے ہیں، اردو والے بھی ان کے برابر ہیں وہ بھی امیدوار بن کر اور کوالیفائی کر سکتے ہیں۔ انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو طلبہ کے لیے روزگار کے بہت سارے امکانات ہیں اور آج اردو سے متعلق ہزاروں اسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت بحالی کا عمل شروع نہیں کر رہی ہے۔

صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد عبداللہ نے کہا کہ اردو میڈیم میں پڑھنے والے کئی امیدوار UPSC اور NEET کے امتحانات میں تاپ کیے ہیں، یہ اردو کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ارسد جمال نے کہا کہ اردو میں نوکری اور ڈپلومہ ہولڈرز کے لیے دنیا بھر میں ملازمتوں اور کیریئر کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ فنانس، انٹرنیشنل بزنس، ایجوکیشن، ٹیکنالوجی، اڈمنسٹریشن، ایوی ایشن، صحت، علم اور دیگر کئی شعبوں میں اردو کے ڈگری اور ڈپلومہ ہولڈرز یہاں یوں ہی بغیر ڈگری محض صلاحیت رکھنے والوں کے لیے نوکریاں دستیاب ہیں۔ منور حسین نے کہا کہ اردو جھارکھنڈ کی دوسری سرکاری زبان ہے لیکن صوبے کے سرکاری اسکولوں میں اردو کے اساتذہ اور کتابیں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا، جھارکھنڈ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اردو کی تعلیم کے لیے مناسب انتظامات کرے۔ اظہار تشکر کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہنواز خان نے کہا کہ پروگرام کی کامیابی پر مہمانان، مقررین، والدین، طلباء وطالبات اور انجمن فروغ اردو کے عہدیداروں کے ساتھ ایسا رفقاء اور معاونین خصوصی طور پر معظم علی صدیقی اور ماسٹر محمد رفیق اللہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں خصوصی طور پر پروفیسر منوتج کمار بھارپ، پروفیسر شاہد انجم، پروفیسر نفو نوتھا، ڈاکٹر شگفتہ بانو، راردہ خانم، سرفراز احمد قادری، مہراج الدین، وداود احمد، ابرار احمد، حاجی رئیس خان نیہم، اختر، نجیبہ انصاری، توصیف عالم، عادل انصاری، محمد ارشاد انصاری، محمد ریاست، آفتاب عالم، محمد عمران، فیضان انصاری، نازنین پروین، شفقت جہاں، محمد جمیل، فیروز عالم، وغیرہ موجود تھے۔